اس کے ساتھ تجوید کے وہ ضروری قواعد بھی درج کر دیئے ہیں جن کو جانے بغیر آدمی ان قراءتوں کے فرق کو نہیں سمجھ سکتا۔ تجوید کے شائقین کے لیے یہ ایک بہت مفید چیز ہے۔

قراء سبعہ کے حالات کو صاحب موصوف نے ایک الگ رسالے کی شکل میں بھی شائع کیا ہے جو مذکورہ بالا پتے پر ۵۰ پیسے میں مل سکتا ہے۔

تذکرۂ افریقہ | تالیف بریگیڈیر گلزار احمد صاحب، ضخامت ۲۰۰ صفحات مجلد، معارف لمیٹڈ جی پی او بکس ۲۲۳، کراچی، قیمت دس روپے۔

۱۹۶۰ء میں جب افریقہ کے نئے نئے ممالک آزاد ہونے شروع ہوئے تھے، اس وقت حکومت پاکستان نے ایک وفد ان کو خیرسگالی کا پیغام پہنچانے اور ان کے جشنِ آزادی میں شریک ہونے کے لیے بھیجا تھا۔ کتاب کے مصنف، بریگیڈیر گلزار احمد صاحب بھی اس کے ایک رکن تھے۔ واپسی پر انہوں نے اپنا سفرنامہ مرتب کیا اور کتابی صورت میں اسے شائع کرا دیا۔ یہ ایک نہایت دلچسپ اور مفید معلومات پر مشتمل کتاب ہے اور افریقہ کے حالات و مسائل کو سمجھنے میں اس سے بڑی مدد مل سکتی ہے۔ سفر اگرچہ رواں دواں تھا اور تین مہینے میں ۱۸-۱۹ ملکوں کا دورہ کیا گیا تھا، مگر اس کے باوجود فاضل مصنف نے بڑی بالغ نظری کے ساتھ ان ملکوں کے دینی، معاشرتی، معاشی اور سیاسی حالات کا مشاہدہ کیا ہے اور بڑے اچھے انداز میں ان کو بیان کیا ہے۔ پھر مزید خوبی یہ ہے کہ وہ ایک دردمند مسلمان ہیں اس لیے انہوں نے نہایت گہرے اسلامی جذبات کے ساتھ افریقہ کے مسلمانوں کی موجودہ حالت کا جائزہ لیا ہے اور بتایا ہے کہ استعماری طاقتوں نے ان کے ساتھ کیسی کیسی بے انصافیاں کی ہیں -

معاشی اور تعلیمی اور سیاسی حیثیت سے ان کو کس طرح گرا کر رکھا گیا ہے، قادیانی مشن وہاں کیا فتنے برپا کر رہے ہیں، دین دار مسلمانوں نے وہاں کیسے سخت حالات میں اپنے دین و ایمان کی